یہی شہرِ مکّہ ہے......!

یہی شہرمکّہ ہے، جس سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت الی اللہ کا آغاز فرمایا تھا، اور یہی صفا کی پہاڑی ہے جس پر کھڑے ہوکر حضورؐ نے سب سے پہلے قریش کے خاندانوں کو نام بہ نام پکار کر اللہ وحدہٗ لاشریک پر ایمان لانے کی تلقین فرمائی تھی۔اس شہر کے سرداروں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اِس دعوت کو دبادینے کے لیے اپنا سارا زورصرف کر دیا۔ یہ حرم کی زمین، یہ ابوقبیس کا پہاڑ، اور یہ مکہ کی گھاٹیاں، سب اس ظلم وستم کے گواہ ہیں جو ۱۳ سال تک حضورؐ اور آپؐ کے اصحابؓ پر توڑا گیا تھا۔مگر آخرکار اُن سب لوگوں نے نیچا دیکھا، جنھوں نے دعوتِ محمدی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو نیچا دکھانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگادیا تھا۔ دیکھ لیجیے، آج یہاں ابوجہل اورابولہب کا نام لینے والا کوئی نہیں ہے، اوراس حرم کے میناروں سے پانچوں وقت اشھد انّ محمدًا رسول اللہ کی آواز بلند ہورہی ہے....

یہی شہرمکّہ ہے، جس کے لوگوں سے حضوؐر نے اپنی دعوت کے ابتدائی زمانے میں فرمایا تھا کہ میں ایک ایسا کلمہ تمھارے سامنے پیش کر رہا ہوں، جسے اگرتم مان لو گے تو عرب اورعجم سب اس کی بدولت تمھارے تابع فرمان ہوجائیں گے، كَلِمَةٌ وَاحِدَةٌ تُعْطُوْنِيْهَا تَمْلِكُوْنَ بِهَا الْعَرَبُ وَتَدِيْنُ لَكُمْ بِهَا الْعَجَمُ۔قریش کے لوگ اس کے برعکس اپنی جگہ یہ سمجھ رہے تھے کہ اس کلمے کو ہم نے قبول کرلیا تو تمام عرب ہم پر ٹوٹ پڑے گا اور ہماری ریاست تو کیا، ہمارا وجود بھی یہاں باقی نہ رہ سکے گا۔ وہ کہتے تھے کہ اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا، 'اگر ہم تمھارے ساتھ اِس ہدایت کی پیروی اختیار کرلیں تو ہم اپنی جگہ سے اُچک لیے جائیں گے'۔لیکن اللہ کے رسولؐ کی زبانِ مبارک سے جو کچھ نکلا تھا وہ لفظ بلفظ پورا ہوکر رہا۔قریش کے جن لوگوں نے حضوؐر کی یہ بات اپنے کانوں سے سنی تھی، انھوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ چندسال کے اندرعرب اورعجم سب خلافتِ اسلامیہ کے تابع فرمان ہوگئے اورقریش ہی کے خلفاء اس عظیم الشان سلطنت کے فرماں روا ہوئے۔('خطباتِ حرم'، سیّدابوالاعلیٰ مودودی، ترجمان القرآن، ج۶۰، عدد۵، اگست ۱۹۶۳ء، ص۴۰-۴۲)